

نثر پارہ کی تشریح کریں۔ اور خط کشیدہ الفاظ کے معنی بھی لکھیں۔(5)

1 قریش نے اشتہار دیا تھا کہ جو شخص محمد ﷺ کو یا ابو بکر کو گرفتار کر کے لائے گا، اس کو ایک خون بہا کے برابر (یعنی سواونٹ) انعام دیا جائے گا۔ سراقہ بن جحشم نے سنا، تو انعام کی امید میں نکلا۔ عین اس حالت میں کہ آپ ﷺ روانہ ہو رہے تھے۔ اس نے آپ ﷺ کو دیکھ لیا اور گھوڑا دوڑا کر قریب آگیا، لیکن گھوڑے نے تھوکر کھائی، وہ گر پڑا، ترکش سے فال کے تیر نکالے کہ حملہ کرنا چاہیے یا نہیں؟ جواب میں ”نہیں“ نکلا۔ لیکن سواونٹوں کا گراں بہا معاوضہ ایسا نہ تھا کہ تیر کی بات مان لی جاتی۔ دوبارہ گھوڑے پر سوار ہوا اور آگے بڑھا۔

سوالات کے جوابات دیں (10)۔

- 1 ہجرت کے وقت رسول پاک ﷺ نے حضرت علی رضی سے کیا ارشاد فرمایا؟
- 2 ہجرت نبوی سے کیا مراد ہے؟
- 3 حضرت اسماء رضی نے کیا خدمات سرانجام دیں؟
- 4 ہجرت نبوی نبوت کے کون سے سال ہوئی؟
- 5 قریش نے کس کے لیے انعام کا اشتہار دیا تھا؟

(خلاصہ لکھیں۔ 5)

(a) 1 ہجرت نبوی ﷺ